



## سوال

(84) بعد نماز فرض یا سنت ہاتھ اٹھا کر دعا کر سکتے ہیں یا نہ

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بعد نماز فرض یا سنت ہاتھ اٹھا کر دعا کر سکتے ہیں یا نہیں؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نماز فرض و سنت کے بعد ہاتھ اٹھا کر سکتے ہیں، اس کے جواب پر قوی و فعلی اور اثری بہت سی دلیلیں ہیں جن کو بطور نمونہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔ اور عدم جواز پر کوئی دلیل نہیں۔  
عن انس عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم انہ قال ما من عبد بسط کفہ فی دبرہ کل صلوة ثم یقول اللھم اللھی واللہ جبرئیل ومیکائیل واسرافیل اسئلک ان تستجیب دعوتی فانی مضطرب و تعصمی فی دینی فانی بتلی وتناہی برحمتک فانی مذنب و تنفی عنی الفقیر فانی متمسک الاکان حتا علی اللہ عزوجل ان لا یرد فدیہ خابئین رواہ الحافظ ابو بکر السنی عن الاسود و العاصمی عن ابیہ قال صلیت مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم الفجر فلما سلم انخرف و رفع یدیه ودعا الخ  
ترمذی، الوداؤد اور بیہقی میں مالک بن یسار سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اذا سألتم اللہ فاسئلوه ببطون اکتفم ولا تسئلوه بظہورهما (الوداؤد) عن عمر قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا رفع یدیه فی الدعاء لم یحطهما حتی یسبح بہما وحمہ۔ عن سلمان قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان ربکم حی کریم لیستحی من عبدہ اذا رفع یدیه الیہ ان یردہما صفراً (ترمذی الوداؤد و بیہقی) واللہ اعلم

## فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 3 ص 214

محدث فتویٰ